طبعة خاصة بمناسبة اليوبيل الفضى لمؤتمر الإمام احمد رضا العالمى ١٤٢٦هـ/٢٠٠٥م

الزبدة الزكية في تحريم سجود التحية

المؤلف:

الإمام الأكبر محمد أحمد رضا خان القادرى البريلوى

تعريب:

الأستاذ محمد سعيد الازهرى ✲ الأستاذ محمد اكرم الازهرى

المراجع:

فضيلة الشيخ محمد عبد الحكيم شرف القادرى

مؤسسة الشرف
بلاهور باكستان

إداره تحقيقات إمام أحمد رضا كراتشى باكستان

الطبعة الثانيه
١٤٢٦ھ/٢٠٠٥م

اطلبو هذا الكتاب من:

Idara-e-Tahqeeqat-e-Imam Ahmad Raza.
25 Japan Mention Reagle Chowk Sadar Karachi Pakistan

Maktaba Razvia
Data Darbar Market Lahore Pakistan

(١٤١) ما كان لغواً فقط بل قضى عليه. إذا كانت كل سجدة سجدة عبادة وهو مقر أن الله جعل الكعبة جهة للسجدة فقط فجعلُ المشايخ والمقامات جهة للسجدة حرام ومخالف صريح لله تعالى.

(١٤٢) قد قضى بكر نفسه على انجدال حول الشرائع السابقة والنسخ والقطعي والظني.

قد قال تعالى: ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾[1]

كما نسخت قبلة البيت المقدس بهذه الآية ومن يقصدها في الصلاة يستوجب جهنم ، كذلك نسخ حكم جهة آدم ويوسف عليهما السلام والذي يجعل المشايخ والمقامات جهة للسجدة أصبح مستحقاً للنار ، كما ينكح أحد أخته ويستدل بشريعة آدم عليه السلام وكان ذلك جائزاً فيها.

صدق قول قائل: "على نفسها تجنى براقش".

(١٤٣) قد بطل قياسه اللغو حيث قال: "هل تصلح الكعبة المصنوعة من الأحجار جهة للسجدة".أهـ. لأن

---

(١) سورة البقرة ، آية ١٤٤.

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

۱۴۲۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

۱۴۳۔ اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخرالزماں ﷺ تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جنکو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع کر دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحب رحمت ہے۔

۱۴۴۔ اے پیغمبر ﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِىْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِىْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ۙ
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ؕ

۱۴۸۔ اور ہر ایک شخص کے لئے ایک سمت مقرر ہے جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۴۹۔ اور تم جہاں سے نکلو نماز میں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

۱۵۰۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۵۱۔ جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

الزبدة الزكية
لتحريم سجود التحية
من مصنفات مجدد مائة حاضرة
الشيخ امام أحمد رضا
المحقق البريلوى قدس سرّهٔ
مركز اهل السنة بركات رضا
امام احمد رضا رود، فوربندر (گجرات الهند)
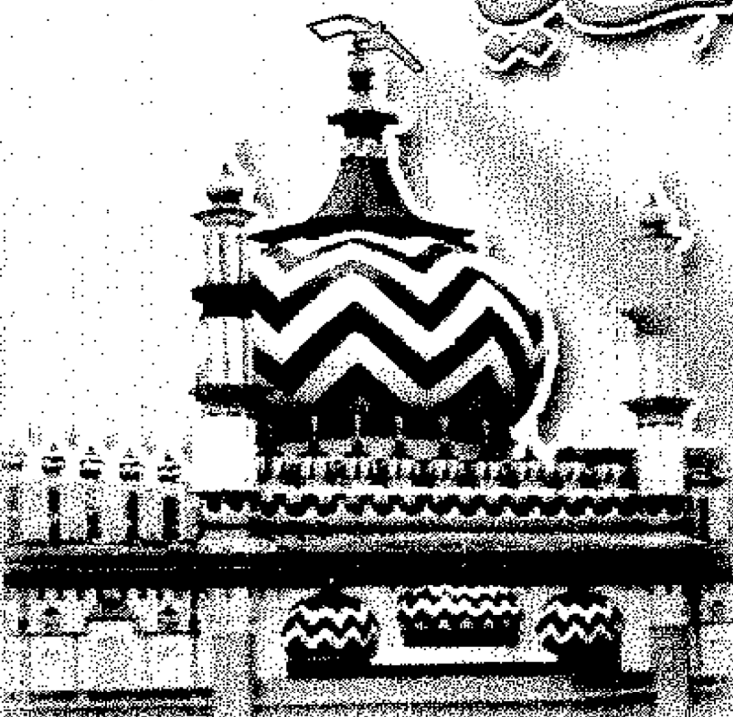
الزبدة الزكية

لتحريم سجود التحية

للامام احمد رضا خان البريلوى

نقله الى العربية

محمد شمس الهدى المصباحى
استاذ الجامعة الاشرفية مباركفور اعظم كره الهند

اهتم بطبعه

مركز اهل السنة بركات الرضا فوربندر غجرات

(١٣٩) قدقال بكر بفمه مفاجئاً ماليس فى قلبه "بان لايسجد للشيوخ تـحية بل يسجد بين ايـديهم فحسب وهذا ما لاينوى به الساجدون بل لايسـجـدون الا الى الشيـوخ اوالـى ضرائحهم ولايقصدون الا اليها وفيها يختلفون فيصدق على بكر انه ممن يقولون بافواههم ماليس فى قلوبهم.

(١٤٠) واذا تعين ان السجودلا يكون الا لـلـه سبحانـه وتعـالىٰ والاشياخ كالقبلة فبطل تعدد السجدة تحية وعبادة وهل يسجد لله تعالىٰ معبوداً فى بعض الاحيان فعبادة وفي بعض الاحيان بدون ذلك فتحية. حاشا لله . بل كل ما يسجد له كل حين فسجدة العبادة لا سجدة التحية فسقط سجودالتحية بنفسه وما هذى وثرثر فى صفحات عدة ٧،٦،٥ وسواها فكله ذهب سدىً لاطائل تحته.

(١٤١) ماصار بيانه لغواً فقط بل قضى على مرامه تماما فاذا اقتصرت السجدة كلها فى ساحةالعبادة كما صرح به وايضاً له اعتراف كامل بان اللـه عزوجل قدجعل الكعبة قبلة دون غيرها فاتخاذ الشيوخ والقبور قلبة لهايضاد الله تعالىٰ واضحاً ويحرم قطعاً.

(١٤٢) والأن ذهب بكر بجميع النزاع والخلاف من احكام الشرائع السابقة وامر النسخ وبيان قطعى الثبوت وظنيه آمَاسمعتم فى كتاب الله جل وعلا "اَيْنَمَاكُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ" فكمانسخت هذه الأية الكريمة قبلة البيت المقدس كذالك نسخت ان نتخذ أدم ويوسف ومن سواهما من الشيوخ عليهما الصلاة والسلام ورحمهم الله تعالىٰ قبلة لعباداتنا فمن صلى بعد ذلك الى بيتِ المقدس فله عذاب جهنم كذا من جعل الشيوخ والقبور قبلة فقد خالف شرع الله تعالىٰ وسيصلى ناراً تلظّىٰ مثل من